

شرح الجامی

محروخی سوالات

- (1) مصنف جامی نے کن کن پر درور بھیجا؟
(i) نبی (ii) آپ کا آل (iii) آپ کے اصحاب (iv) ان تمام در
- (2) شرح جامی میں کافہ کی مشکلات کو حل کرنے کے لیے فوائد ہیں:
(i) بہت کم (ii) وافر مقدار میں (iii) کچھ نہیں
- (3) شیخ ابن حاجب کہاں کہاں مشہور تھے:
(i) مشرق میں (ii) مغرب میں (iii) شمال میں (iv) پہلے دونوں میں
- (4) عبدالرحمن بن احمد جامی نے شرح جامی کی کتاب کن کے لیے لکھی؟
(i) والد کے لیے (ii) بیٹے کے لیے (iii) بھائی کے لیے (iv) دوست کے لیے
- (5) مصنف جامی نے اپنی کتاب کا نام کیا لکھا؟
(i) ملاحامی (ii) لفوائد الوافیہ (iii) الفوائد الضیائیۃ
- (6) مصنف نے حمد کو ذکر نہ کیا کن کے طریقے پر کتاب کو شروع کرتے ہوئے،
(i) علماء کی (ii) صحابہ کی (iii) سلف کی (برگروں کی) (iv) اہل بیت کی
- (7) مصنف شرح جامی نے کتاب کو کس کی تعریف کے ساتھ شروع کیا؟
(i) قلم (ii) کلام (iii) مرکب (iv) دہلے دونوں
- (8) قلم و کلام پر مشتمل کیا اس لیے کہ قلم و کلام کے یہ ہے،
(i) حمد (ii) مقرر (iii) مضمون (iv) کوئی نہیں
- (9) لفظ "الکلمۃ" یہ مشتق ہے،
(i) الکلم سے (ii) الکلم سے (iii) الکلم سے
- (10) قلم کا لغوی معنی ہے،
(i) دھنکتا (ii) ثقلیف دینا (iii) زخم دینا
- (11) زبان کا زخم کس چیز کے زخم سے زیادہ ہوتا ہے،
(i) جافو (ii) صبری (iii) تیرہ (iv) تلوار

(12) "الفکیم" میں الف لاء ہے۔

(13) جنس کا (1) جمع کا (2) دونوں (3) الفلام عسری

(14) الفکیم میں ٹا کس خبر کی ہے۔

(15) نوعی (1) عری (2) و حدیث (3) کوئی نہیں

(16) "مَا يَتَلَفَأُ بِهِ الْإِنْسَانُ حَقِيقَةً أَوْ كَلِمًا" تعریف ہے۔

(17) فکیم کی (1) سرب کی (2) جلد کی (3) لفظ کی

(18) لفظ فکیم پر لفظ کے احکام جاری ہوئے ہیں:

(1) فکمی طور پر (2) حقیقی طور پر (3) دونوں (4) کوئی نہیں

(19) لفظ میں کون کونسی خبریں داخل ہیں؟

(1) کلمات اللہ (2) کلمات الملائکہ (3) کلمات الجن (4) تمام

(20) وضع کی تعریف ہے۔

(21) "مَا يَتَلَفَأُ بِهِ الْإِنْسَانُ" تخصیصی شئی (2) کوئی نہیں

(22) "مَا يَقْعَدُ بِهِ شَيْءٌ" تعریف ہے۔

(23) لفظ کی (1) وضع کی (2) معنی کی (3) دونوں کی

(24) "معنی" کس معنی میں استعمال ہوا ہے؟

(1) اسم مکان (2) مفعول (3) اسم مفعول (4) مبنیوں میں

(25) وضع کی قید کے ساتھ کلمہ کی تعریف سے کون کونسی خبریں خارج ہوئیں:

(1) مسمیات (2) المفاظ الوالیہ بالاطبع (3) دونوں (4) حروف بجا

(26) حروف بجا کلمہ کی تعریف سے کس خبر کی قید سے نکل گئے:

(1) وضع (2) معنی (3) دونوں کی قید سے (4) لفظ

(27) تعریف میں "لفظ وضع" میں لفظ سے مراد ہے:

(1) مفردات (2) مرکبات (3) الفاظ کا مجموعہ (4) کوئی نہیں

(28) وہ ضمائر جو الفاظ کی طرف لوٹ رہے ہوں تو کلمہ کی تعریف کے مطابق وہ کیا ہوں گے؟ (ان سے کیا مراد ہے؟)

(1) خاص (2) مضموم (3) ملی (4) دونوں (5) عام

(24) مفرد پر اعراب کی کتنی صورتیں پڑھ سکتے ہیں،

(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) ایک

(25) محض کا مفرد اور کربا کے ساتھ متصف ہونا کب ہوگا،

(i) وضع سے، بلکہ (ii) وضع کے بعد (iii) دونوں طرح (iv) کوئی نہیں

(26) مفرد پر مجرور اعراب ہوگا جب یہ ہو:

(i) معنی کی صفت (ii) لفظ کی صفت (iii) وضع سے حال

(27) مفرد کو اگر لفظ کی صفت بنائیں تو اس پر اعراب ہوگا،

(i) مجرور (ii) مرفوع (iii) مفتوح (iv) کوئی نہیں

(28) اگر مفرد کو منصوب پڑھیں تو یہ واقع ہوگا،

(i) وضع سے حال (ii) معنی سے مفعول بہ (iii) لفظ کی صفت (iv) پہلے دونوں

(29) مفرد کو حال بنانا کس وجہ سے صحیح ہے کہ:

(i) وضع کا بحسب الذات مفرد پر تھا ہونے کی وجہ سے (ii) مطلق طور پر بنانے دیا

(iii) وضع کا بحسب الزمان مفرد سے ملے ہونے کی وجہ سے

(30) مفرد کی قید لگانے سے کلمہ کی تعریف سے کیا خبریں خارج ہوں گی،

(i) سرکبات ملامہ (ii) سرکبات غیر ملامہ (iii) دونوں

(31) اگر کلمہ کی تعریف ہو لا اللفظة الدالة علی معنی مفرد بالوضع (i) تو اس سے

خارج ہو جائے گا:

(i) الرجل (ii) عبد اللہ بطور علم (iii) قائمہ (iv) تمام

(32) وضع لانا کرتی ہے:

(i) دلالت کو (ii) عقل کو (iii) دونوں کو (iv) کوئی نہیں

(33) دلالت کس خبر کو لانا کرتی ہے:

(i) وضع کو (ii) عقل کو (iii) دونوں کو (iv) کوئی نہیں

(34) طبیعت پر دلالت کرنے والے کو سے لفظ ہیں:

(i) تین (ii) آٹھ (iii) آٹھ (iv) عقل

(35) کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں: (۱) دو (۲) تین (۳) چار (۴) پانچ

(36) اسم، فعل اور حرف اقسام ہیں:

(۱) کلمہ کی (۱) کلام کی (۲) دونوں کی (۳) لفظ کی

(37) جب کلمہ کسی معنی یا وضع کے لیے وضع کیا گیا ہو تو لازم ہوگی:

(۱) ابتداء (۲) دلالت (۳) مفہوم (۴) انتہاء

(38) "الکلمۃ ان تدل علی معنی فی نفسها" کی تعریف ہے:

(۱) فعل کی (۲) اسم کی (۳) حرف کی (۴) لفظ کی

(39) اسم میں دوسرے کلمہ کی طرف ملانے کی حاجت نہیں ہوتی کیونکہ وہ:

(۱) وہ مستقل بالمفہوم ہوتا ہے (۲) مستقل بالمفہوم نہیں ہوتا (۳) کوئی وجہ ہی نہیں

(40) حرف کی تعریف کیا ہے:

(۱) اُن لا تدل علی معنی فی نفسها (۲) اُن تدل علی معنی فی نفسها

(۳) اُن تدل علی معنی فی نفسها یقتضون بأحد الأربعة الثلاثة

(41) تین کس خبر کے لیے آتا ہے: (۱) ابتداء (۲) انتہاء (۳) دونوں (۴) کوئی نہیں

(42) "در سیرت من البصرۃ بالی اللوۃ" ہیں (۱) لای: ہے:

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف (۴) تینوں

(43) حرف کا لغوی معنی ہے: (۱) طبع (۲) طرف (۳) ابتداء

(44) حرف کو طرف کیوں کہتے ہیں کیونکہ وہ کس کے جانباً مقابل ہوتا ہے:

(۱) فعل کے (۲) اسم کے (۳) دونوں کے (۴) لفظ کے

(45) کلام میں محرہ ہوئے ہیں، (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف (۴) ایسے دونوں

(46) فعل کا کس زمانہ کے ساتھ ملا ہوا ہونا ضروری ہے:

(۱) زمانہ ماضی (۲) زمانہ حال (۳) زمانہ استقبال (۴) تینوں

(47) اسم کس خبر سے مآخوذ ہے:

(۱) سمو سے (۲) وسم سے (۳) دونوں سے (۴) سہمی سے

(48) اگر اسم کا آغاز "ا" سموا" ہیں تو اس کا معنی ہوگا:

(۱) بلندی (۲) علامت (۳) دونوں (۴) شامل ہونا

(49) الفعل اللغوی کس کو کہتے ہیں:

(۱) جامد (۲) مشتق (۳) مصدر (۴) تینوں کو

(50) اسم، فعل اور حرف میں کونسی چیز مشترک ہے:

(۱) لفظ (۲) معنی (۳) کلمہ (۴) یہ تمام

(51) حرف کس چیزوں سے جڑا ہے: (۱) اسم (۲) فعل (۳) دونوں (۴) کسی سے نہیں

(52) فعل کا اسم سے جڑا ہونے کی وجہ ہے:

(۱) مستقل فی الدلالة ہونے کی وجہ سے (۲) تین زبانوں سے ملے ہونے کی وجہ سے

(۳) دونوں اعتبار سے

(53) اسم کن سے جڑا ہوتا ہے: (۱) فعل سے (۲) حرف سے (۳) دونوں سے

(54) اسم کا حرف سے جڑا ہونے کی وجہ ہے:

(۱) مستقل ہو نا (۲) کسی زبان سے ملے ہوئے نہ ہونے کی وجہ سے (۳) دونوں اعتبار سے

(55) اسم، فعل، حرف کی "جڑ" سے کیا مراد ہے:

(۱) المعرف (۲) الجامع (۳) الجامع (۴) تینوں

(56) مصنف نے اسم، فعل و حرف کی تعریف کئی اعتبار سے کی:

(۱) طبع کے مرتبوں کی وجہ سے (۲) کتاب کی تصویر رتی کی وجہ سے

(۳) دونوں چیزوں کا اعتبار کرتے ہوئے

(57) کلام کا لغوی معنی ہے:

(۱) نغز و اسکا کلام (۲) کثیر کلام (۳) دونوں طرح (۴) کوئی نہیں

(58) "ما تضمن کلماتہن بالاسرار" تعریف ہے:

(۱) کلمہ (۲) وضع (۳) کلام (۴) لفظ

(59) کلامہ ہے جو دو کلموں کو شامل ہو:

(۱) حقیقی طور پر (۱۱) حکمی طور پر (۱۲) دونوں (۱۳) کوئی نہیں

(۶۰) ~ ایک کلمہ کی دوسری طرف نسبت کرنا۔۔۔ کہا جاتا ہے:

(۱) سنر (۱۱) اسنار (۱۲) مسنر (۱۳) تینوں

(۶۱) کلام کی تعریف میں (۱۱) شامل ہے:

(۱) مہملات کو (۲) مفردات کو (۳) مرکبات کو (۴) تینوں کو

(۶۱) «تضمن کلمتین» سے کوئی چیزیں خارج ہو جائیں گی:

(۱) مہملات (۲) مفردات (۳) مرکبات (۴) دہلے دونوں

(۶۲) در اسناد کی قید سے کہا خارج ہو جائیں گے،

(۱) مرکبات کلامیہ (۲) مفردات (۳) مرکبات غیر کلامیہ (۴) پہلے دونوں

(۶۳) قبور سے بعد کلام میں کوئی چیز باقی رہ جائے گی؟

(۱) مرکبات کلامیہ (۲) مفردات (۳) مہملات (۴) مرکبات غیر کلامیہ

(۶۴) ~ العلام کھواں مرکب میں کلمتین اثینوت ایداعھما الی الاخری تعریف کی:

(۱) صاحب کافینے (۲) صاحب شرح جامی نے (۳) صاحب المغفل نے (۴) تینوں نے

(۶۵) صاحب المغفل اور صاحب اللباب کن چیزوں کے تراوی کی طرف گئے ہیں:

(۱) کلمہ و کلام کے (۲) کلام و جملہ کے (۳) کلمہ و جملہ کے (۴) کوئی نہیں

(۶۶) بعض حاشیوں میں (اسنار) سے کہا سوار لیا:

(۱) مقصود بالذات (۲) غیر مقصود بالذات (۳) دونوں

(۶۷) کلام کن چیزوں سے حاصل ہوا ہے:

(۱) روایتوں سے (۲) ایک اسم اور ایک فعل سے (۳) دونوں طرح

(۶۸) کلام میں ایک مسند اور دوسرا۔۔۔ ہوا ہے:

(۱) مسنر (۲) مفعول (۳) فاعل (۴) مسند النہ

(۶۹) کلام کے حاصل ہونے کی کل کتنی قسمیں ہیں؟

(۱) پانچ (۲) چار (۳) چھ (۴) تین

۶۰ کلام کے پیر کس چیز کا ہونا ضروری ہے،

(۱) مسر (۲) مسدالب (۳) رونوں (۴) کوئی نہیں

۶۱ حرف و حرف سے کلام حاصل ہوں نہیں ہونا کیونکہ ان میں مغفور ہے:

(۱) مسدالب (۲) مسر (۳) رونوں (۴) فاعل و فعل

۶۲ کس قسم میں مسدالب کے مغفور ہونے کی وجہ سے کلاما حاصل نہیں ہوتا:

(۱) فعل و فعل (۲) فعل و حرف (۳) اسم و حرف (۴) دہلی رونوں

۶۳ "اسم و حرف" میں کس کے مغفور ہونے کی وجہ سے کلاما حاصل نہیں ہوتا:

(۱) مسر (۲) مسدالب (۳) ان رونوں میں سے ایک (۴) رونوں

۶۴ "الاسم مادل" علی معنی فی نفسہ میں (نفسہ) میں ضمیر سفر کر کیوں لے آئے:

(۱) آسموہول کی وجہ سے (۲) معنی کی وجہ سے (۳) الاسم کی وجہ سے

۶۵ ضعف نے (۱) البیضاہ شرح مفصل (۲) میں ضمیر کے لوٹنے کے منقول کیا فرمایا:

(۱) اسم کی طرف (۲) معنی کی طرف (۳) اسم و موصول کی طرف

۶۶ اسم کی تعریف میں "فی نفسہ" کی قید سے کیا چیز خارج ہو جائے گی:

(۱) فعل (۲) حرف (۳) رونوں (۴) کوئی نہیں

۶۷ اسم کی تعریف میں داخل ہیں: (۱) اسماء افعال (۲) افعال (۳) رونوں

۶۸ اسماء افعال تمام کے تمام منقول ہیں:

(۱) مصدر سے (۲) مصدر لغوی سے (۳) مصدر اصلی سے

۶۹ اسماء افعال جو مصدر اصلی سے نقل ہو اس کی مثال ہے جو کہ صریح ہو:

(۱) بھیجا (۲) رویرا (۳) رونوں (۴) کوئی نہیں

۸۰ اسماء افعال میں سے "بھیجا" مثال ہے:

(۱) صریح کہا (۲) غیر صریح کی (۳) رونوں کی

۸۱ افعال منسلخہ عن الزمان سے کونسے افعال سرار ہیں:

(۱) عسی (۲) کاد (۳) رونوں (۴) یضرب

(82) اسم کی تعریف سے فعل مضارع نقل جائے گا:

(i) اس میں حال کا معنی ہونے کی وجہ سے (ii) مستقبل کا معنی ہونے کی وجہ سے
(iii) حال و استقبال کے مشترک ہونے کی وجہ سے

(83) "ومن خواصہ" میں (من) ہے:

(i) بیانہ (ii) تبعیضہ (iii) اضافت کا (iv) تینوں طرح

(84) ام سیویہ کے نزدیک "دخل اللہ" میں ارادۂ تعریف ہے:

(i) الف (ii) لام (iii) الف و لام دونوں (iv) کوئی نہیں

(85) ام خلیل کے نزدیک "اللہ" میں (أل) ہے:

(i) بمعنی من (ii) بمعنی کل (iii) بمعنی کیف (iv) پہلے دونوں

(86) ام شیبہ کے نزدیک "قول اللہ" میں "ہزہ" ہے:

(i) و ہلی (ii) قطعی (iii) استفہاسی (iv) کوئی نہیں

(87) فعل معنی مستقل بالمفہوم پر دلالت کرتا ہے:

(i) مطالبی طور پر (ii) تضمنی طور پر (iii) التزامی طور پر

(88) اسم سے کن چیزوں پر حرف تعریف داخل نہیں ہوتا:

(i) ضماثر (ii) اسم اشارہ (iii) موصولات (iv) بہ تمام